Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۷ جمادی الاول ۱۳۹۳ھ ۔ ۹ احسان ۱۳۵۲ ہش ۔ ۹ جون ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۲۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۸ ر احسان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ بنصرہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۸ ر احسان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :۔

گزشتہ رات سے شدید سردرد ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

مجلس انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ کا تربیتی اجتماع

مجالس انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ کا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۲۴ ر جون ۱۹۷۳ء بروز اتوار بمقام گوجرانوالہ شہر میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مرکزی نمائندہ بھی شرکت کرے گا۔ انشاء اللہ

جملہ مجالس انصار اللہ سے درخواست ہے کہ اراکین انصار اللہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرما کر اپنے اجتماع کو کامیاب بنائیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا ۔ میری ہمشیرہ عزیزہ طاہرہ خانم بیگم بریگیڈیئر نصیر احمد شاہ صاحب کے پتّہ کا اپریشن ہوا ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین (عبد اللطیف خان اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ)

مجالس انصار اللہ کا ہفتہ تربیت

جملہ مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال "ہفتۂ تربیت" کے لئے ۲۳ ر جون بروز ہفتہ تا ۲۸ ر جون بروز جمعرات کی تاریخیں مقرر کی گئی ہیں۔ ناظمین اضلاع اور زعماء کرام سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی مجالس میں اس ہفتہ کو کامیاب طور پر منانے کا اہتمام کریں۔ ان اجلاسوں میں اطفال خدام اور انصار سب کو شامل کیا جائے۔ ہفتہ کے اختتام پر زعماء کرام کارگزاری کی تفصیلی رپورٹیں مرکز میں بھجوائیں۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

شہادت کا ابتدائی درجہ خدا تعالیٰ کی راہ میں استقلال اور ثبات قدم ہے

اس سے مراد یہ ہے کہ انسان رضائے الٰہی کو اپنی تمام خواہشات پر مقدم کرے

"ہمارا فرض ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے جویا اور طالب رہیں اور اسی کو اپنا اصل مقصود قرار دیں۔ ہماری ساری کوشش اور تگ و دو اللہ تعالیٰ کی رضاء کے حاصل کرنے میں ہونی چاہیئے خواہ وہ شدائد اور مصائب ہی سے حاصل ہو، یہ رضائے الٰہی دنیا اور اسکی تمام لذّات سے افضل اور بالاتر ہے۔

یہ بھی یاد رکھو کہ یہی شہادت نہیں کہ ایک شخص جنگ میں مارا جائے بلکہ یہ امر ثابت شدہ ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ثابت قدم رہتا ہے اور اس کے لئے ہر دُکھ درد اور مصیبت کو اُٹھانے کیلئے مستعد رہتا ہے اور اُٹھاتا ہے وہ بھی شہید ہے۔ شہید کا مقام وہ مقام ہے جہاں وہ گویا اللہ تعالیٰ کو دیکھتا اور مشاہدہ کرتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی ہستی اسکی قدرتوں اور تصرفات پر وہ اس طرح ایمان لاتا ہے جیسے کسی چیز کو انسان مشاہدہ کر لیتا ہے۔ جب اس حالت پر انسان پہنچ جائے۔ پھر اسکو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان دینا کچھ بھی مشکل نہیں ہوتا بلکہ وہ اس میں راحت اور لذّت محسوس کرتا ہے۔ شہادت کا ابتدائی درجہ خدا کی راہ میں استقلال اور ثبات قدم ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص نہ مرا اللہ کی راہ میں اور نہ تمنّا کی، مر گیا وہ نفاق کے شعبہ میں ہے۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شخص کامل مومن نہیں ہوتا جب تک اللہ تعالیٰ کی راہ میں مرنا دُنیا کی زندگی سے وہ مقدم نہ کرے۔ پھر یہ کیسا گراں مرحلہ ہے اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے دنیا کی حیات کو عزیز سمجھا۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں مرنے کے یہ معنے نہیں کہ انسان خواہ مخواہ لڑائیاں کرتا پھرے بلکہ اس سے یہ مراد ہے کہ خدا تعالیٰ کے احکام اور اوامر کو اس کی رضاء کو اپنی تمام خواہشوں اور آرزوؤں پر مقدم کرے اور پھر اپنے دل میں غور کرے کہ کیا وہ دُنیا کی زندگی کو پسند کرتا ہے یا آخرت کو، اور خدا کی راہ میں اگر اس پر مصائب اور شدائد بھی پڑیں تو وہ ایک لذّت اور خوشی کے ساتھ انہیں برداشت کرے اور اگر جان بھی دینی پڑے تو تردّد نہ ہو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۸۳، ۸۴)

پبلشر :۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر :۔ سید عبد الحی ؛ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۹ احسان ۱۳۵۲ ہش

قوّتِ یقین کی کرشمہ سازی

قرآن مجید اِس امر پر شاہد ناطق ہے کہ ہر مامور من اللہ کی مخالفت ضرور کی جاتی ہے اور پھر یہ مخالفت ہوتی بھی ہے انتہائی شدید۔ مخالفین حق مامور من اللہ کو اس کے مشن میں ناکام کرنے میں ایڑی چوٹی کا زور لگاتے اور ضرور لگاتے ہیں۔ بایں ہمہ مامور من اللہ اپنے مشن میں کامیاب ہو کر رہتا ہے۔ مخالفت کے طوفانوں میں بھی وہ پہاڑوں سے بھی زیادہ مضبوطی کے ساتھ اس یقین پر قائم ہوتا ہے کہ وہ خود بالآخر کامیاب ہو گا اور حق کے مخالف اور دشمن اپنے منصوبوں میں خائب و خاسر ہو کر رہیں گے۔ جہاں مخالفت کا برپا ہونا اور دشمنی کی آگ کا بھڑکنا بجائے خود مامور من اللہ کی صداقت کی ایک دلیل ہوتی ہے وہاں مامور من اللہ کا ان مخالفتوں سے ذرّہ بھر بھی متاثر ہوئے بغیر اپنی کامیابی پر یقین سے مالا مال ہونا بھی اس کی صداقت کے ایک زبردست ثبوت کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ متلاطم سمندر میں ایک مضبوط چٹان کی طرح اپنی جگہ قائم رہتا ہے۔ طوفان اٹھتے ہیں اور چٹان سے ٹکرا ٹکرا کر واپس لوٹ جاتے ہیں اور چٹان کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے۔

جب اللہ تعالیٰ نے احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا تو اللہ تعالیٰ کی قدیم سنت کے بموجب دلیل صداقت کے طور پر آپ کی بھی مخالفت ہوئی اور بہت شدید مخالفت ہوئی یوں معلوم ہوتا تھا کہ ایک شورِ قیامت برپا ہے۔ مخالفت کے اس طوفان اور اس شورِ قیامت میں حضور علیہ السلام ایک مضبوط چٹان کی طرح اپنی جگہ قائم تھے۔ عزیمت و استقامت کا ایک پیکرِ عظیم اس حال میں بھی اس یقین پر قائم تھا کہ مخالفت کے یہ طوفان جھاگ کی طرح بیٹھ جائیں گے کامیاب میں ہی ہوں گا۔ چنانچہ آپ نے مخالفت کے اس طوفان اور اس شورِ قیامت میں ایک دُنیا کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"خواہ کچھ ہی ہو ہم تو سب کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سمجھتے ہیں اور اس پر راضی ہیں ع

ہر چہ از دوست میرسد نیکوست

لیکن ہمارا ایمان جیسے خدا تعالیٰ کے ملائکہ اور کتب اور رسل پر ہے ایسے ہی اس بات پر بھی ہے کہ انجام کار ہم ہی کامیاب ہوں گے اگرچہ ایک دنیا ہماری مخالف کیوں نہ ہو" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۵۳)

چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ مخالفتوں کے اِن طوفانوں میں بھی اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی جماعت کو کامیابی سے ہمکنار کرتا چلا گیا اور بہت جلد وہ وقت آیا کہ آپ نے ایک دُنیا کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"یاد رکھو حق میں ایک خوشبو ہوتی ہے اور وہ خود بخود پھیل جاتی ہے اور خدا اس کی حمایت کرتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ نے مجھے مامور کیا تھا اس وقت میں اکیلا تھا اور کوئی مجھے جانتا بھی نہ تھا مگر اب چالیس ہزار سے بھی زیادہ انسان اس سلسلہ میں شامل ہیں اور اطراف عالم میں اس دعویٰ کا شور مچ گیا ہے۔ خدا تعالیٰ اگر ساتھ نہ ہوتا اور اس کی طرف سے یہ سلسلہ نہ ہوتا تو اس کی تائید کیونکر ہو سکتی تھی اور یہ سلسلہ قائم کیونکر رہ سکتا تھا؟ ... ... انسان کی عادت میں داخل ہے کہ جب اس کی عادت اور عقیدہ کے خلاف کہا جاوے تو وہ مخالف ہو جاتا ہے اور ناراض ہو جاتا ہے۔ ایک ہندو کو جب گنگا کے خلاف ذرا سی بات بھی کہی جاوے تو وہ دشمن بن جاتا ہے، پھر (یہاں تو کل مذاہب کے خلاف کہا گیا وہ کیوں ناراض نہ ہوتے۔ اور اس پر اگر خدا کی طرف سے یہ کام نہ ہوتا تو تباہ ہو جاتا۔ اس قدر مخالفت کے ہوتے ہوئے اس کا سرسبز ہونا ہی اس کے خدا کی طرف سے ہونے کی دلیل ہے ... ... یہ خدا ہی کے سلسلہ میں برکت ہے کہ وہ دشمنوں کے درمیان پرورش پاتا اور بڑھتا ہے" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۵۶، ۲۵۷)

پھر ایک اور موقع پر حضور علیہ السلام نے اپنے متبعین کو اس یقین پر مضبوطی سے قائم رہنے کی تلقین کرتے ہوئے کہ بالآخر ہم ہی کامیاب ہوں گے فرمایا:۔

"انہوں (یعنی مخالفوں) نے بڑے بڑے منصوبے کئے، خون تک کے مقدمے بنوائے مگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو باتیں ہوتی ہیں وہ ضائع نہیں ہو سکتیں۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ یہ سلسلہ خدا کی طرف سے ہے اگر انسانی ہاتھوں اور انسانی منصوبوں کا نتیجہ ہوتا تو انسانی تدابیر اور انسانی مقابلے اب تک اس کو نیست و نابود کر چکے ہوتے۔ انسانی منصوبوں کے سامنے اس کا بڑھنا اور ترقی کرنا ہی اس کے خدا کی طرف سے ہونے کا ثبوت ہے پس جس قدر تم قوتِ یقین کو بڑھاؤ گے اسی قدر دل روشن ہو گا" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۵۷)

یہ قوتِ یقین جس سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں مالا مال فرمایا ہے ہماری سب سے قیمتی متاع ہے۔ اور اس یقین سے مالا مال رہنا اور اس کی سب سے بڑھ کر حفاظت کرنا ہمارا اوّلین فرض ہے۔ اسی یقین کے بل پر ہی ہم خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی تائید و نصرت کے نتیجہ میں اس کے وعدوں کے مطابق کامیاب ہوں گے اور حق یعنی حقیقی اسلام دنیا میں غالب آئے گا۔ اس قوتِ یقین کے کرشمے ہم قدم قدم پر دیکھتے چلے آ رہے ہیں اور انشاء اللہ آئندہ بھی دیکھتے چلے جائیں گے۔ یہاں تک کہ اسلام پوری دُنیا پر غالب آ جائے گا۔ یہ وہ وقت ہو گا کہ نہ کوئی مخالفت ہو گی اور نہ مخالفوں کا کوئی نام و نشان۔ دنیا میں بقا اصلح کے لئے ہے اور فنا فساد کے لئے مقدر ہے۔ یہی خدا تعالیٰ کی تقدیر اور ازل سے اس کا فیصلہ ہے۔

مسرت کے وہ دن بھی آ رہے ہیں

وہ نالے رحمتیں برسا رہے ہیں
جو ہو کے آسماں سے آ رہے ہیں

تعجب ہے کہ بیمارانِ عالم
مسیحِ وقت کو ٹھکرا رہے ہیں

نہ قوت ہے نہ دولت ہے نہ عزت
مگر یہ ہیں کہ پھر اِترا رہے ہیں

نہیں جن کو سلیقہ رہروی کا
وہ میرِ کارواں کہلا رہے ہیں

ہے جن کا مشغلہ بادہ گساری
وہ کوثر کے ترانے گا رہے ہیں

نہیں واقف جو کوئے دلبری سے
وہ شرحِ عاشقی فرما رہے ہیں

تماشا ہے کہ دُنیا کے پجاری
خدا کا راستہ بتلا رہے ہیں

محمدؐ کون ہیں؟ اسلام کیا ہے؟
ہمیں۔ اور آ کے وہ سمجھا رہے ہیں!

ہمیں ہیں جو فلک کی وسعتوں میں
عَلَم اسلام کا لہرا رہے ہیں

ہمیں ہیں جو کہ اکنافِ جہاں میں
کلامِ پاک کو پھیلا رہے ہیں

ثریا پر جو ایماں جا چکا تھا
ثریا سے وہ ایماں لا رہے ہیں

ہمیں یہ کس لئے دیتے ہیں دشنام
ہمیں کافر یہ کیوں ٹھہرا رہے ہیں

تعجب ہے خدا کے نام لیوا
کہاں سے کس طرف کو جا رہے ہیں

وہ مومن ہے جو نزدِ حق ہے مومن
یہ کافر گر یونہی چلّا رہے ہیں

خدا ہے احمدیت کا نگہباں
خدا کے ساتھ یہ ٹکرا رہے ہیں

مبشر تمتما اٹھیں گے چہرے
مسرت کے وہ دن بھی آ رہے ہیں

(مبشر احمد راجیکی سرگو)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا سیلون میں ورود مسعود

افراد جماعت کی طرف سے والہانہ اور پُرجوش خیر مقدم

مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی سابق مبلغ جرمنی

(۲)

نماز جمعہ کی ادائیگی

طے شدہ پروگرام کے مطابق جمعرات کی رات کو ہماری سیلون سے واپسی تھی جماعتی مصالح کی خاطر اللہ تعالیٰ کی مشیت یہی تھی کہ ہم جمعہ کی نماز سیلون میں ادا کریں اس لئے جمعرات کے روز ہوائی جہاز کی پرواز کے وقت مقررہ سے کئی گھنٹے قبل ایر سیلون کے دفتر نے ٹیلی فون پر اطلاع دی کہ ہماری متوقع پرواز غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی ہو گئی ہے اب کل جمعہ کے دن کسی وقت یہ پرواز ہوگی۔ یہ خبر [illegible] جانے والی خبر کے برعکس ہمارے لئے اطمینان کا باعث ہوئی محترم میاں صاحب نے ارشاد فرمایا کہ ایر سیلون کی پرواز کا وقت چونکہ غیر معین ہے۔ لہذا ہم اس کی بجائے جمعہ کی رات کو پی آئی اے کی پرواز پر انشاء اللہ جائیں گے اور جمعہ اطمینان سے سیلون میں ہی ادا کریں گے۔ ہمارے اس فیصلہ کا جب جماعت کے احباب کو پتہ لگا تو ان کی خوشی قابل دید تھی۔ فوری طور پر کولمبو کے علاوہ نیگمبو کی جماعت کے احباب کو بھی اس خبر سے آگاہ کر دیا گیا۔ کولمبو مسجد میں دونوں جماعتوں کے احباب اور بہنوں کا بسہولت سما جانا مشکل تھا لہذا فوری طور پر کولمبو کے شہر کے وسط میں جوبلی ہال میں نماز جمعہ کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا۔ خواتین کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ لاؤڈ سپیکر کی سہولت بھی تھی۔ یہ غالباً پہلا موقع تھا کہ نماز جمعہ کے لئے ہال کرایہ پر لینا پڑا۔ محترم میاں صاحب نے خطبہ جمعہ میں سورہ نحل کی یہ آیہ کریمہ

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي
نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ
بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا

کی نہایت لطیف تشریح بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کریم کی اس آیت میں بھی جماعتوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ دیکھو تمہارے مخالف کثیر التعداد ہیں اور اگر تم ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اکٹھے نہ رہو گے تو معاذ اللہ تمہاری تباہی میں کوئی شبہ باقی نہیں رہے گا۔

اپنے خطبہ کو جاری رکھتے ہوئے میاں صاحب نے احباب جماعت کو مالی قربانیوں میں آگے بڑھنے۔ نظام سلسلہ کی پابندی اور بد رسومات کے خلاف جہاد کرنے کی تلقین کی۔ سیلون کے عام مسلمانوں میں شادی بیاہ۔ ختنہ اور وفات وغیرہ کے موقع پر بہت سی بدعات اور رسومات پائی جاتی ہیں۔ جن میں کسی حد تک بعض اوقات کمزور احمدی بھی ملوث ہو جاتے ہیں اس امر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے محترم میاں صاحب نے فرمایا کہ پاکستان میں بھی جماعت کے ایک حصہ میں اس قسم کی کمزوری کے آثار نظر آنے لگے تھے کہ وہ بھی شادی بیاہ یا ختنہ وغیرہ کی غلط رسومات میں پڑنے لگ گئے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اب جماعت میں ایک خاص تحریک چلائی ہے کہ ہماری جماعت ان بدعات اور رسومات سے پرہیز کرے۔ سو میں اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ پیغام آپ کو بھی پہنچاتا ہوں۔ خصوصاً نوجوان بچوں اور بچیوں سے میں کہوں گا کہ وہ خاص طور پر بعض رسومات اور بدعات کے خلاف جماعت میں تحریک کریں اور خود بھی کبھی ایسی مجالس میں شریک نہ ہوں
خطبہ کے اختتام پر آپ احباب جماعت سے ان الفاظ میں رخصت ہوئے

"اب اپنے بھائیوں بہنوں۔ بچوں اور بچیوں کی خدمت میں خدا حافظ کہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا ہمیشہ حافظ و ناصر رہے۔ آپ کے ایمان میں آپ کے ایقان میں آپ کے جذبہ کے ولولے میں آپ کے ایثار میں آپ کی قربانی میں آپ کی محبت اور اخوت میں آپ کے اموال میں آپ کے نفوس میں اور آپ کی نسلوں میں بے حد اور بے حساب برکتیں ڈالے آپ بڑھیں پھلیں اور پھولیں اور حضرت مسیح موعودؑ کے الفاظ میں میری دعا ہے کہ

اک سے ہزار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں

حضرت مسیح موعود کی یہ دعا بھی ہے اور پیشگوئی بھی آپ نے اپنی اولاد کے لئے بھی یہ دعا کی اور پیشگوئی کی لیکن آپ کی یہ دعا اور پیشگوئی آپ کی روحانی اولاد کے لئے بھی ہے سو حضورؑ کے الفاظ میں ہی یہ کہہ کر کہ

اک سے ہزار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں

خطبہ ختم کرتا ہوں۔"

سیلون سے واپسی

سیلون میں آمد کی طرح یہاں سے واپسی کا پروگرام بھی التواء اور تاخیر کی زد سے بچ نہ سکا ایر سیلون کی پرواز تو ملتوی کرنا ہی پڑی تھی اب پی آئی اے کی پرواز جو نصف شب کے بعد سوا ایک بجے متوقع تھی لیٹ ہو گئی۔

رات دس بجے ہی پی آئی اے کے عملہ نے فون پر بتایا کہ یہ پرواز نصف شب کے بعد سوا ایک کی بجائے دو بجے یا تین بجے صبح آئیگی۔ لہذا رات بارہ بجے تک فون پر ہمیں متضاد اطلاعات ملتی رہیں ایک اطلاع یہ بھی تھی کہ یہ پرواز سوا ایک کی بجائے سوا پانچ بجے روانہ ہوگی محترم میاں صاحب نے خاکسار کو فرمایا کہ بہتر ہے کہ تم خود ہوائی اڈہ پر چلے جاؤ ایک تو صحیح صورت حال کا علم ہو جائیگا اور دوسرے جو احباب وہاں موجود ہوں گے انہیں عرض کر دینا کہ غیر یقینی صورت حال میں ان کا رات بھر ہوائی اڈہ پر بیٹھے رہنا مناسب نہیں لہذا وہ اپنے گھروں کو واپس تشریف لے جائیں چنانچہ خاکسار رات ایک بجے کے قریب ہوائی اڈہ پر پہنچا تو ہوائی اڈہ کے ہال میں داخل ہوتے ہی سینکڑوں مردوں عورتوں اور بچوں کو جابجا نشستوں پر بیٹھے اور ادھر ادھر گھومتے پھرتے دیکھ کر میں نے اپنے ساتھی سے حیرانی کے ساتھ دریافت کیا کہ کیا اس وقت اور بھی پروازیں ہیں۔ یہ اتنے لوگ کدھر جارہے ہیں۔ مجھے یہ جواب سنکر شرمندگی ہوئی کہ یہ سب احمدی خواتین و احباب ہیں جو الوداع کہنے کے لئے تشریف لائے ہوئے ہیں۔ پرواز کا وقت دریافت کیا تو معلوم ہوا سوا پانچ بجے روانگی ہے۔ احباب کو محترم میاں صاحب کا پیغام پہنچایا کہ وہ صبح تک یہاں بیٹھنے کی تکلیف گوارا نہ کریں لیکن وہ کب جانے والے تھے۔ آخر میں نے واپس قیامگاہ پر جاکر محترم میاں صاحب کو صورت حال سے آگاہ کیا تو انہوں نے فوری طور پر ہوائی اڈہ پر پہنچنے کا فیصلہ کیا تاکہ پرواز کی روانگی کے انتظار تک اپنے احباب کے ساتھ مزید بیٹھنے کا موقع مل جائے۔ محترم میاں صاحب کی ہوائی اڈہ پر آمد کے وقت اکثر معصوم بچے ادھر اُدھر نشستوں پر سو چکے تھے قدرے بڑے بچے ملاقات کے شوق میں ابھی جاگ رہے تھے اور چاق و چوبند نظر آتے تھے۔ صبح کی نماز کے وقت ہم پاکستان ایرلائن کے جیٹ طیارہ میں سوار ہو چکے تھے ادھر ہوائی اڈہ کی بالائی منزل پر شیشے کی دیوار سے سینکڑوں مرد۔ عورتیں اور بچے ہاتھ ہلا ہلا کر خدا حافظ کہہ رہے تھے۔ بعض نوجوانوں کی بلند آواز سے السلام علیکم کی آوازیں ہمیں باوجود دور ہونے کے سنائی دے رہی تھیں۔

سوا پانچ بجے جہاز حرکت میں آیا اور چند ہی لمحوں میں آسمان کی فضاؤں کو چیرتا ہوا سوئے وطن بڑھنے لگا۔ جہاز کے کپتان صاحب کے اعلان کے مطابق کولمبو سے کراچی پہنچنے میں تین گھنٹے اور پچیس منٹ صرف ہونے تھے لیکن موافق ہوا کے باعث یہ سفر صرف تین گھنٹوں میں طے ہو گیا اور ہم خدا تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کا مشاہدہ کرتے ہوئے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے عشاق کی زیارت سے اپنی روح کو گرماتے ہوئے اور زیر لب اسکی حمد اور تسبیح و تحمید کرتے ہوئے آٹھ بجے کراچی کے ہوائی اڈہ پر اترے اسی روز بعد دوپہر کراچی سے لاہور اور لاہور سے بذریعہ کار شام ۹ بجے مرکز احمدیت ربوہ میں پہنچ گئے۔ محترم صاحبزادہ صاحب کو عمرہ جانے سے قبل رپورٹ پیش کرنے کے لئے دربار خلافت میں شرف باریابی حاصل ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمسایہ کے حقوق کی اہمیت

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

خدا تعالیٰ نے ہمسایہ کے حقوق کی ادائیگی کے متعلق تاکیدی ارشاد فرمایا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں ہے:

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا

(النساء آیت: ۳۷)

اور تم اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ۔ اور والدین کے ساتھ نیک احسان کرو اور نیز رشتہ داروں اور یتامیٰ اور مسکینوں کے ساتھ اور رشتہ دار ہمسایوں اور پہلو میں بیٹھنے والے لوگوں اور مسافروں اور جن کے تم مالک ہو ان کے ساتھ بھی اور جو متکبر اور اترانے والے ہوں انہیں اللہ ہرگز پسند نہیں کرتا۔

اس قرآنی حکم میں ایک پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کا تاکیدی ارشاد دیا گیا ہے اور یہ حکم خدا تعالیٰ کی عبادت کے ساتھ دیا گیا ہے جبکہ عبادت حقوق اللہ میں شامل ہے اور پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک حقوق العباد میں شامل ہے۔ پڑوسی کے حقوق کا خیال نہ رکھنے والوں کو متکبر اور اترانے والا کہا گیا ہے جس کے متعلق فرمایا کہ خدا تعالیٰ ایسے شخص کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ اسلامی معاشرہ میں پڑوسی کے حقوق کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔

(۲)

حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمسایہ کے حقوق کے متعلق بہت سے ارشادات بیان فرمائے ہیں۔ چنانچہ روایت ہے:۔

عن عقبة ابن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اول خصمين يوم القيامة جاران۔

(مشکوٰۃ المصابیح)

عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ قیامت کے دن پہلا معاملہ جو خدا تعالیٰ کے حضور پیش ہوگا وہ دو ہمسایوں کا ہوگا۔

اس ارشاد کے الفاظ میں حقوق العباد میں سے ہمسایہ کو بہت ہی نمایاں رنگ میں اہمیت اس لئے دی گئی ہے کہ کسی شخص کے گفتار، کردار اور اخلاق کے علم کا ذریعہ دراصل ایک پڑوسی ہی ہوا کرتا ہے جس کی دیوار اس کی دیوار کے ساتھ اور اس کا دروازہ اس کے دروازہ کے ساتھ ہوتا ہے اور ایک ہی راستہ ہوتا ہے روزانہ ملاقات ہوتی ہے روزمرہ کے کاموں میں اکٹھے واسطہ پڑتا ہے یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کے ضمن میں یہاں تک فرمایا:۔

مازال جبرائيل يوصيني بالجار حتى ظننت انه سيورثه۔

(مشکوٰۃ)

یعنی حضرت جبرائیل مجھے پڑوسی کے متعلق ہمیشہ اتنی تاکید کرتے رہتے ہیں کہ مجھے خیال ہوا کہ وہ اسے وارث ہی قرار دے دیں گے۔

شارحین نے اس حدیث کی تشریح میں بڑی تاویلات اور توجیہات کرتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ یہ حدیث ایک پڑوسی کے حقوق پر بڑی زبردست دلیل اور حجت ہے اور اس سے روگردانی کرنے والا مجرم اور گنہ گار ہے۔

(۳)

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم صحابہؓ کے درمیان بیٹھے وعظ و نصیحت فرما رہے تھے کہ آپ نے صحابہؓ سے استفسار فرمایا:

اتدرون ما حق الجار

کیا تم کو علم ہے کہ ہمسائے کا حق کیا ہے صحابہ کرامؓ نے جواباً عرض کیا کہ خدا اور اس کا رسول اس کو بہتر جانتے ہیں اس پر آپ نے ہمسائے کے یہ حقوق بیان فرمائے:۔

اگر وہ تم سے کسی مدد کا طالب ہو تو اس کی مدد کرو۔

اگر وہ تم سے قرض کی خواہش کرے تو اسے قرض دے دو۔

اگر وہ ضرورتمند ہو تو اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

اگر وہ بیمار ہو تو اس کی بیمار پرسی کرو۔

اگر وہ وفات پا جائے تو اس کے جنازہ کے ساتھ جاؤ۔

اس کی خوشی کی تقریب میں مبارکباد پیش کرو۔ اور اس کی مصیبت میں اس کو تسلی دو۔

اس کے گھر کی دیوار سے اپنے گھر کی دیوار اس کی اجازت کے بغیر اونچی نہ کرو کیونکہ اس سے ہوا اس کے گھر میں آنے سے رک جائے گی۔

اسے کوئی ایذا نہ دو۔

اگر موسم کا نیا پھل خرید کرو تو اسے بھی ہدیۃً پیش کرو۔

اگر نہ بھیجو اسکو تو پوشیدہ ہو کر کھاؤ اور تمہارا بیٹا اس پھل کو لے کر باہر نہ نکلے کہ اس طریق سے پڑوسی کا بچہ نہ ملنے کی صورت میں تکلیف محسوس کرے گا۔

اپنی ہنڈیا کی خوشبو سے پڑوسی کو تکلیف نہ دو ہاں اس میں سے کچھ اس کے لئے بھیج دو۔

حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پھر فرمایا کیا اب تم سمجھ گئے ہو کہ ہمسائے کا کیا حق ہے؟ مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ کوئی شخص کبھی اپنے ہمسایہ کے حقوق کو کما حقہ ادا نہیں کر سکتا سوائے اس کے کہ جس پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہو۔

اس طویل حدیث کے مندرجات میں دراصل ان بنیادی حقوق اور جذبات کا ذکر ہے جن کا واسطہ ایک ہمسایہ کو دوسرے ہمسایہ سے پڑتا ہے اور یہ حقوق و معاملات متبادل اور لازم و ملزوم ہیں اور ان حقوق کی ادائیگی سے باہمی معاملات بڑے اچھے رنگ میں انجام پاتے ہیں اور تعلقات موجب خیر و برکت ہوتے ہیں اور اطمینان اور سکون حاصل ہوتا ہے۔ خدا اور اس کے رسول کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

(۴)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایمان کی شرائط میں سے ایک شرط ہمسایہ کے حقوق و جذبات کا احترام بھی بیان فرمائی ہے۔ چنانچہ فرمایا:

ليس المومن الذي يشبع وجاره جائع الیٰ جنبہ"

وہ شخص ہرگز مومن نہیں ہے جو خود سیر ہو کر کھائے مگر اس کے پہلو میں اس کا ہمسایہ بھوکا ہو۔

اس حدیث کے الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک پڑوسی کی حالت کے متعلق دوسرے پڑوسی کو علم ہونا چاہیئے۔

پھر فرمایا

لا يدخل الجنة من لا يامن جاره بوائقه"

ایسا شخص ہرگز جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کی تکلیف سے اس کا ہمسایہ امن میں نہ ہو۔

الغرض اسلام میں پڑوسی کے حقوق کو بہت ہی اہمیت ہے اور اس کے متعلق اتنے تاکیدی ارشادات ہیں کہ ان کی روشنی میں عمل کر کے رضاء ربانی حاصل کر سکتا ہے اور کئی تکالیف سے محفوظ رہ سکتا ہے اور خود زندہ رہو اور دوسروں کو زندہ رہنے دو کے مطابق فریقین اطمینان کی زندگی گزارتے ہیں۔

●

قائدین خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری

ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بھجوانا قائدین مجالس کی اہم ذمہ داری ہے ماہ ہجرت (مئی) ختم ہو چکا ہے قائدین توجہ فرمائیں اور اپنی مجلس کی رپورٹ کارگزاری جلد مرکز کو ارسال کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

میری زوجہ محترمہ عرصہ تین ماہ سے مسلسل بیمار چلی آ رہی ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت عطا کرے۔

(شیخ صدیق احمد صدر جماعت احمدیہ دریا خان)

۲۔ میرے والد محترم مولوی سلیم اللہ خان صاحب مولوی فاضل بائیں بازو پر فالج کے حملہ سے صاحب فراش ہیں۔

نیز میری والدہ صاحبہ بلڈ پریشر کی وجہ سے بہت کمزور ہو چکی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفا عطا فرمائے۔

(ظفر اللہ خان اوکاڑہ)

۳۔ عزیزم محمد ارشاد سٹوڈنٹ ابن مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب منیجر الطاف ملک شاپ گجرات کا ایک گردہ اس کے شدید زخمی ہو جانے کی وجہ سے نکال دیا گیا اسکی کامل صحت درازی عمر کیلئے درد مندانہ درخواست دعا ہے۔ (عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا
(۲)

مسل نمبر ۲۱۲۱۱ میں فریدہ بشیر زوجہ محمد اشرف صاحب اسحٰق

قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۲۰۰۰ روپے
۲۔ زیورات طلائی وزنی ۵ تولے مالیتی قیمت -/۱۵۲۰
۳۔ ایک عدد گھڑی مالیتی -/۱۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ فریدہ بشیر زوجہ محمد اشرف صاحب اسحٰق مکان نمبر ۱۵ دارالرحمت غربی ربوہ۔
گواہ شد:۔ محمد اسمٰعیل دیالگڑھی انچارج شعبہ رشتہ ناطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ
گواہ شد:۔ محمد اشرف اسحٰق واقف زندگی۔

مسل نمبر ۲۱۲۱۲ میں خالدہ بنت چوہدری

غلام مرتضیٰ صاحب قوم جٹ جھٹ پیشہ طالب علمی عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷/۳/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ زیورات طلائی وزنی ۲ تولے ۴ ماشے ۳/۱/۲ رتی مالیتی -/۳۹۴ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ خالدہ بنت چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب محلہ دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ غلام مرتضیٰ وکیل القانون تحریک جدید
گواہ شد:۔ عبدالقدوس اسیر [illegible] بشیر آباد ضلع حیدرآباد۔ حال ربوہ ضلع جھنگ

مسل نمبر ۲۱۲۱۳ میں امتیاز نرگس زوجہ خواجہ عبدالمومن صاحب

قوم مغل کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر مبلغ -/۳۰۰۰ روپے
۲۔ سونا ۸ تولے مالیتی -/۲۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ امتیاز نرگس محلہ دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد:۔ خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحی ربوہ
گواہ شد:۔ شریف احمد ولد امام دین صاحب مرحوم احمد نگر

مسل نمبر ۲۱۲۱۴ میں حلیمہ بی بی بیوہ

صوفی رحمت اللہ صاحب مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۴/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ حلیمہ بی بی بیوہ صوفی رحمت اللہ صاحب مرحوم محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ
گواہ شد:۔ محمد شریف دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ مستری عبدالرحیم دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ۔

مسل نمبر ۲۱۲۱۵ میں ہاجرہ بیگم زوجہ محمد اصغر صاحب

قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت مئی ۱۹۶۶ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶/۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ نقد مبلغ -/۲۰۰ روپے
۲۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ ہاجرہ بیگم زوجہ محمد اصغر صاحب مکان نمبر ۶۲/۲ محلہ دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ چوہدری غلام حیدر پنشنر صدر انجمن احمدیہ۔ سابق سکرٹری امور عامہ محلہ دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد:۔ مرزا محمد اصغر قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ

مسل نمبر ۲۱۲۱۶ میں بشریٰ بیگم زوجہ

شیخ ظہور الدین صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۴/۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

میں نے حق مہر اپنے خاوند سے وصول کر کے زیور بنوالیا ہے۔

زیورات طلائی وزنی ۲ تولے ۳ ماشے مالیتی -/۱۷۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ:۔ بشریٰ بیگم زوجہ شیخ ظہور الدین مکان نمبر ۱۲/۸ دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ ظہور الدین۔
گواہ شد:۔ سید منیر احمد باہری۔

مسل نمبر ۲۱۲۱۷ میں بدر النساء ضیاء زوجہ ضیاء الحق قریشی

قوم قریشی ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر ۳۱ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳/۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیورات طلائی وزنی ۶ تولے ۲ ماشے
۲۔ حق مہر مبلغ -/۲۰۰۰ روپے بذمہ خاوند

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ بدر النساء ضیاء زوجہ ضیاء الحق صاحب قریشی آشیانہ دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد:۔ قریشی محمد عبداللہ ولد موصیہ آشیانہ دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ منیر احمد قریشی ولد حکیم بشیر احمد قریشی ربوہ ضلع جھنگ

مسل نمبر ۲۱۲۱۸ میں صدیقہ تبسم بنت

میاں خدا بخش صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶/۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک جوڑی بالیاں طلائی وزنی چار ماشے مالیتی -/۱۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ:۔ صدیقہ تبسم بنت میاں خدا بخش صاحب معرفت جمال بیکری گولبازار ربوہ۔
گواہ شد:۔ غلام رسول کارکن دفتر آڈیٹر ربوہ
گواہ شد:۔ میاں خدا بخش جمال بیکری گولبازار ربوہ ضلع جھنگ۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مستحقین محرومین کیلئے امدادی گندم

۳۶۸ خاندانوں میں اکیس سو پانچ من تقسیم ہو رہی ہے

گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی ربوہ، احمد نگر اور چھنیاں کے مستحقین محرومین یعنی بیواؤں، یتامیٰ، مساکین اور معذورین کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے گندم کی امداد دی جا رہی ہے۔ چنانچہ ۷۳-۷۴ء کے لئے کل گندم اس سلسلہ میں اکیس سو پانچ من مستحقین محرومین کے ۳۶۸ خاندانوں میں تقسیم ہو رہی ہے۔ حضور کی مقرر کردہ کمیٹی نے اس بارہ میں پوری تحقیق کی ہے تاکہ کوئی مستحق امداد سے محروم نہ رہ جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

احباب محتاط رہیں

ایک شخص جس کا نام حسن محمد یوسف ہے دھوکہ باز ہے۔ اپنے نام بھی بدلتا رہتا ہے دفاتر کی جعلی چٹھیاں بنا کر لوگوں سے روپیہ بٹورتا رہتا ہے احباب اس سے محتاط رہیں اور اگر وہ ایسی کوئی جعلی چٹھی لے کر کسی دوست کے پاس جائے تو اسے حوالہ پولیس کر کے نظارت امور عامہ کو اطلاع دیں۔

حلیہ: رنگ گندمی۔ دبلا پتلا جسم۔ چھاتی پر جلے ہوئے کا نشان ہاتھوں پر بھی جلے ہوئے کا نشان ہے۔ عمر ۲۵ سال۔ (ناظر امور عامہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے نانا جان محترم میاں محمد اشرف صاحب جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہے اور جو ایک عرصہ سے بطور معالج احمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر میں مقیم ہیں ایک ماہ سے ضیق النفس کے عارضہ میں مبتلا ہیں تکلیف شدت اختیار کر گئی ہے احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد ارشاد اقبال ابن محمد اکبر اقبال صاحب کنری ضلع تھرپارکر)

۲۔ میری والدہ صاحبہ اہلیہ محمد اسمٰعیل صاحب لقا پوری کراچی میں بیمار رہیں احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت دے۔

(محمد یوسف لقا پوری۔ اسلام آباد)

۳۔ خاکسار کو اچانک لقوہ کی تکلیف ہو گئی ہے ایک ہفتہ گزرنے کے باوجود تکلیف میں کوئی نمایاں کمی نہیں۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے (عبدالعزیز بھٹی سمن آباد لاہور)

۴۔ برادرم محمد حنیف صاحب ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ اچانک بیمار ہو گئے بیماری شدت اختیار کر گئی ہے جس کی وجہ سے تمام رشتہ دار سخت پریشان ہیں احباب سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے (محمد الدین کارکن ریویو)

اطلاع عام

محلہ دارالصدر شمالی و غربی کے صارفین بجلی کو بذریعہ نوٹس ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ چونکہ R.B کا ٹرانسفارمر نزد کوٹھی حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ ان دنوں overload (اوور لوڈ) ہے لہذا اپنے گھریلو ٹیوب ویل تا اطلاع ثانی مندرجہ ذیل اوقات میں بند رکھیں۔

۹ بجے صبح تا ۶ بجے شام روزانہ

۷ بجے شام تا ۱۰ بجے رات روزانہ

ٹیوب ویل آبادی کو بجلی کا وقت روزانہ ۱۰ صبح سے ۱۰ بجے رات ہے

لائن سپرنٹنڈنٹ مینٹیننس ورکس ربوہ

پہلی سہ ماہی میں سو فیصد بجٹ پورا کرنے والی مجالس انصار اللہ

گزشتہ سال صرف ۸ مجالس نے پہلی سہ ماہی میں سو فیصدی بجٹ پورا کیا مگر امسال مندرجہ ذیل ۲۹ مجالس کو سو فیصدی بجٹ پورا کرنے کی توفیق ملی۔ ان کے نام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کئے گئے تو حضور نے اپنے دست مبارک سے رقم فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ احسن جزاء دے"

احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان مجالس کے سب اراکین اور عہدیداروں کو ہمیشہ ہی اپنے فضلوں سے نوازتا چلا جائے۔ ان مجالس کے نام یہ ہیں:۔

چک نمبر ۱۲۱ حسن پور ضلع لائل پور
چک نمبر ۶۰ کھیم سنگھ والا "
چک نمبر ۸۹ رتن "
چک نمبر ۸۸ ج ب "
چک نمبر ۶۲ شرقی "
سچا سودا۔ ضلع شیخوپورہ
چک نمبر ۵ گگھ۔ ضلع جھنگ
چک ۱۶۳۔ ضلع ملتان
قبولہ ضلع ساہیوال
دھوریہ ضلع گجرات
گولڑیالہ "
نصیرہ "
چک نمبر ۹ گوربخش پورہ
معین الدین پور "
بھیروالا ریسا خورد ضلع جھنگ
چک نمبر ۳۳ جنوبی۔ ضلع سرگودھا
حویلیاں ضلع ہزارہ
ہاؤسنگ کالونی سکندر آباد ضلع میانوالی
باغ ضلع آزاد کشمیر
چک ۲۲۶۔ ٹی ڈی اے ضلع مظفرگڑھ
کمال ڈیرہ ضلع نواب شاہ
باندھی "
چک نمبر ۲۷۰ کلو چیو ضلع تھرپارکر
نور نگر فارم "
گوٹھ عزیز احمد جب "
وارہ۔ ضلع لاڑکانہ۔ سندھ
لاڑکانہ شہر "
مارٹن روڈ کراچی
بھابڑہ ضلع سرگودھا

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

دانت اور مسوڑھے خراب ہوں تو خون پیپ اور جراثیم خوراک کے ساتھ معدہ اور انتڑیوں میں پہنچ کر کئی بیماریاں پیدا کرتے ہیں۔ اینٹی پائیوریا، اینٹی کیریز ٹوتھ پوڈر دانتوں کا بہترین علاج ہیں۔ تفصیلی رسالہ مفت۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو پیتھک کلینک ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

ہر گھر کی ضرورت ہے تریاق سلیمانی، اللہ کی نعمت ہے تریاق سلیمانی
تریاقِ سلیمانی
سب سے مزیدار اور فائدہ بخش ہے
چھوٹے بڑے شوق سے کھاتے ہیں پیٹ کی تکلیف میں تریاق سلیمانی کھائیے بدہضمی سے نجات پائیے
المنار دواخانہ ربوہ

بواسیر ہر قسم
یک روزہ علاج
سہل اور مجرب
سینکڑوں مریض فائدہ اٹھا چکے ہیں جن میں سے قابل ذکر حضرت خان غلام محمد خان بہادر آف گلگت اور مکرم اے جے نفیس الرحمٰن صوفی صاحب ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز ہیں۔ قیمت صرف سات روپے پچاس پیسے علاوہ محصول ڈاک
پاکٹو مرک کمپنی فلاحی منزل بھیرہ ضلع سرگودھا

دعائے نعم البدل

خاکسار کا بیٹا عزیز عامر شاہد بعمر ۲½ سال بعارضہ خسرہ چند یوم بیمار رہ کر ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں صبر جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل عطا فرمائے (شیخ منصور احمد جمیل منزل گجرات)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۵